سورة النساء

آيات ۱۹ - ۲۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا
بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ
اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ
اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ
سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ
اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ
الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ
الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ ﴿۲۳﴾

سورة النساء

خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اجتماعیت کی اعلیٰ ترین شکل ریاست-

خاندان کی مضبوطی کا دارومدار میاں بیوی، ماں باپ، اولاد، اقرباء، یتامیٰ کے حقوق کے تحفظ

ریاست کا استحکام- داخلی اور خارجی محاذ پر اتحاد و یکجہتی

منافقین ریاست کو کھوکھلا کرتے ہیں اہلِ کتاب کو اسلام کی دعوت اسلامی اجتماعت کے فرائض میں سے

آیات ۱-۴۳ اسلامی حسنِ معاشرت کے احکام

امتِ مسلمہ کو خطاب۔ احکام شریعت (عائلی، خاندانی حقوقِ یتامیٰ، وراثت، جنسی بے راہروی، نکاح، حقوقِ نسواں...)

1

آیات ۴۴-۵۷ اہلِ کتاب کو خطاب

ان کو دعوت، ان کی گمراہی کا بیان، ان کی اوہام پرستی نبی اکرم ﷺ پر ایمان نہ لانے کا انجام

2

آیات ۵۸-۵۹ رعایا اور حکومت کے حقوق و فرائض

حقِ امانت کی ادائیگی، عدل و انصاف کی پاسداری و بالا دستی اللہ، اس کے رسول ﷺ اور اولوالامر کی اطاعت

3

آیات ۶۰-۱۱۵ نفاق اور جہاد کے مباحث

منافقین کی متضاد روش، انکا جہاد اور رسولؐ کی اطاعت سے گریز، انکی کفر سے ہمدردیاں، مسلمانوں کا ان سے معاملہ

4

آیات ۱۱۶-۱۳۴ بنی اسرائیل اور مشرکین سے خطاب

اولادِ ابراہیم کی دونوں شاخوں کو توحید کی دعوت، ان کی گمراہی، ان کی خوش فہمیاں، استبدالِ قوم کی دھمکی

5

آیات ۱۳۵-۱۵۲

اسلام کا نظامِ عدل و قسط قائم کرنے کا حکم

نفاق سے بچنے کی تاکید

6

آیات ۱۵۳-۱۷۵ اہلِ کتاب (نصاریٰ) کو خطاب

یہود کو بھی خطاب، عیسائیوں کے عقیدے کی تصحیح (کہ وہ قتل نہیں ہوئے، عقیدۂ تثلیث کی مذمت، اسلام کی دعوت

7

آیات ۱۷۶- آیت کلالہ

قانونِ وراثت کی ایک ذیلی شق کی وضاحت

8

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا يَحِلُّ لَكُمْ - حلال نہیں ہے تمہارے لیے

اَنْ تَرِثُوا - کہ تم لوگ وارث بنو

تَرِثُوا - اصل میں تَرِثُوْنَ تھا، اَنْ (مصدر) کی وجہ سے نون (اعرابی) گر گیا

النِّسَآءَ كَرْهًا - عورتوں کے زبردستی

كَرِهَ يَكْرَهُ ، كَرْهًا... برا سمجھنا، ناپسند کرنا، (مجبوراً)

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ - اور نہ تم روکو ان کو

عضَلَ يَعْضُلُ ، عَضْلاً رکاوٹ ڈالنا، (ناجائز) روکنا تنگی کرنا، منع کرنا

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ - تاکہ تم لے جاؤ کچھ

مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ - جو تم نے دیا ان کو

(أ ت ي)

آتَى يُؤْتِي ، إيتَاءً دینا (IVI)

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ - سوائے اس کے کہ وہ لائیں (کریں)

أَتَى يَأتِي ، إتْيانًا آنا، لانا

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ - کوئی کھلی بے حیائی

(ع ش ر)

وَعَاشِرُوهُنَّ - اور ان کے ساتھ رہو

عَاشَرَ يُعَاشِرُ ، مُعَاشَرَةً ۔ زندگی گزارنا، رہنا (III)

بِالْمَعْرُوفِ - بھلے طریقے سے

فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ - پھر اگر تم ناپسند کرو ان کو

عَسَىٰ - توقع ہے، امید ہے، ممکن ہے

فَعَسَىٰ أَن - تو ہو سکتا ہے کہ

محبوب چیز میں امید غالب کے لیے
مکروہ چیز میں خوف کے لیے آتا ہے

تَكْرَهُوا شَيْئًا - تم ناپسند کرو کسی چیز کو

وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ - اور بنائے (رکھے) اللہ اس میں

خَيْرًا كَثِيرًا - بہت زیادہ بھلائی

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ
يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ حصہ اڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو ہاں اگر وہ کسی صریح بد چلنی کی مرتکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے) ان کے ساتھ بھلے طریقہ سے زندگی بسر کرو اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو

O ye who believe! Ye are forbidden to inherit women against their will. Nor should ye treat them with harshness, that ye may Take away part of the dower ye have given them,-except where they have been guilty of open lewdness; on the contrary live with them on a footing of kindness and equity. If ye take a dislike to them it may be that ye dislike a thing, and Allah brings about through it a great deal of good.

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

عرب جاہلیت کے ایک مکروہ رواج کی اصلاح

- قبل از اسلام عرب معاشرے میں جہاں بہت سی قبیح رسوم رائج تھیں ان میں ایک یہ بھی تھی کہ شوہر کے مر جانے پر اس کے گھر کے لوگ اس کے مال کی طرح اس کی عورت کے بھی وارث بن بیٹھتے تھے اور خود اپنی مرضی سے، اس کی رضامندی کے بغیر اس سے نکاح کر لیتے یا اپنے بھائی، بھتیجے وغیرہ سے اس کا نکاح کر دیتے (گویا عورت خود ایک مال میراث تھی)
- یہ ظلم صرف عرب میں ہی نہیں تھا بلکہ یونانی تمدن اور رومی تمدن میں بھی یہی دستور تھا۔
- اس عمل کی قباحت اور شناعت یہاں تک پہنچی ہوئی تھی کہ بعض اوقات سوتیلا بیٹا تک اپنے مرنے والے باپ کی عورت سے نکاح کر لیتا (اس نکاح کو نکاح مقت کہا جاتا اور اس سے ہونے والی اولاد کو مقیت)
- اس ضمن جو ظلم اور بے اعتدالیاں رائج تھیں :
  - ← عورت کا میراث میں شرعی حق خود لے لیا جاتا اور اسے اس سے محروم کر دیا جاتا
  - ← ان کو صرف اس لیے نکاح نہ کرنے دیا جاتا تا کہ وہ اپنا مال و دولت اپنے ساتھ نہ لے جائیں
  - ← ان کو گھر میں رہنے پر مجبور کیا جاتا تاآں کہ ان کی موت آجاتی اور وارث ان کے مال پر قبضہ کر لیتے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

- بعض اوقات بیوی شوہر کو پسند نہ ہوتی تو وہ بلاوجہ اس کو پریشان کرتا، حقوق زوجیت ادا نہ کرتا مگر طلاق دے کر اسے علیحدہ بھی نہ کرتا۔ بہانے بہانے سے اسے اذیت دی جاتی تاکہ وہ تنگ آکر وہ زیور اور زرِ مہر جو وہ اسے دے چکا ہے واپس کردے اور اگر ابھی حق مہر نہیں دیا تو معاف کردے، تب اسے آزادی مل سکتی ہے۔
- بعض دفعہ شوہر طلاق بھی دے دیتا لیکن پھر بھی اپنی مطلقہ کو کسی دوسرے سے نکاح نہ کرنے دیتا تاکہ وہ مجبور ہو کر اس کا دیا ہوا مہر واپس کرے یا واجب الادا مہر کو معاف کردے

یہ سارے مظالم اس بنیاپر رائج تھے کہ عورت کو مال (commodity) سمجھا جاتا

- قرآن کریم نے اِن مظالم اور اِن سے جڑے تصوارت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا اور عورت کے بارے میں ایک نیا تصور دیا جو عزت، شرف، آبرو، توقیر، احترام اور وقار پر مبنی ہے

ان مذموم رسوم ورواج کے خاتمے کے لیے اللہ تعالیٰ نے جو احکامات ارشاد فرمائے وہ یہ ہیں :

1. شوہر کے مرنے کے بعد اس کے خاندان والے اس کی بیوہ کو میت کی میراث سمجھ کر اس کے ولی وارث نہ بن بیٹھیں۔ عورت کا شوہر جب مر گیا تو وہ آزاد ہے۔ عدت گزار کر جہاں چاہے جائے اور جس سے چاہے نکاح کرلے (اس معاملے میں اگر جبر کیا جائے تو اسلام نے جبر کے نکاح کو کالعدم قرار دیا ہے)

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا‌ ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

اِن مذموم رسوم ورواج کے خاتمے کے لیے اللہ تعالیٰ نے جو احکامات ارشاد فرمائے وہ یہ ہیں :

2. اگر کسی شخص کو اپنی بیوی ناپسند ہو تو اسے اس بات کی ہرگز اجازت نہیں ہے کہ جو کچھ اس نے آج تک اس کو دیا ہے یا کھلایا، پلایا اور پہنایا ہے، اسے اگلوانے کے لیے اسے تنگ کرے اور جینا دوبھر کردے

3. اگر وہ اسے چھوڑنا چاہتا ہے تو اس کے لیے بھی شریفانہ طریقہ اختیار کرے اسکے لیے کسی طرح جائز نہیں کہ شوہر کی حیثیت سے اس نے جو حسن سلوک کیا ہے تحائف دیئے ہیں، نوازشات کی ہیں وہ واپس لے لے

4. اگر عورت خوبصورت نہ ہو، یا اس میں کوئی ایسا نقص ہو جس کی بناپر شوہر کو پسند نہ آئے، تو یہ مناسب نہیں ہے کہ شوہر فوراً دل برداشتہ ہو کر اسے چھوڑ دینے پر آمادہ ہو جائے۔ حتی الامکان اسے صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک عورت خوبصورت نہیں ہوتی مگر اس میں بعض دوسری خوبیاں ایسی ہوتی ہیں جو ازدواجی زندگی میں حسن صورت سے زیادہ اہمیت رکھتی ہیں

یہاں ایک صحیح مومنانہ رویہ کی نشاندہی کی گئی ہے کہ اگر کسی کو اس طرح کی آزمائش پیش آجائے تو ذوقی عدم مناسبت کے باوجود خدا کے خوف اور اپنی شرافت و متانت کے پیش نظر ایسی بیوی سے نہایت اچھا برتاؤ کرے اور خدا سے خیر و برکت کی امید رکھے (اس بات کو عسیٰ کے لفظ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے یعنی اظہار امید اور اظہار توقع کے ساتھ لیکن قرآنی اسلوب میں یہ ایک مضمر وعدہ ہے)

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۲۰

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ - اور اگر تم ارادہ کرو

اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ - کسی بیوی کا بدلے میں لینا

اِسْتَبْدَال - بدلنا

قرآن کا قانون استبدال اقوام

مَّكَانَ زَوْجٍ - کسی بیوی کی جگہ

وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ - اور تم نے دیا ہو ان میں سے ایک کو

قِنْطَارًا - ایک ڈھیر (مال)

قنطار - ڈھیر، خزانہ، بہت سا مال

فَلَا تَاْخُذُوْ - تو نہ (واپس) لو

مِنْهُ شَيْـًٔا - اس سے کچھ

اَتَاْخُذُوْنَهٗ - کیا تم لیتے ہو اس کو

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

بُهْتَانًا - جھوٹا الزام لگاتے ہوئے

وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا - اور کھلا گناہ ہوتے ہوئے

اِثم - گناہ ، (گناہ کے لیے قرآن میں مستعمل الفاظ آگے اضافی مواد کے حصے میں دیکھیں)

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ - اور کیسے تم لوگے اس کو

وَقَدْ اَفْضٰى - حالانکہ پہنچ چکا

(ف ض و)

أَفْضَى يُفْضِي ، إفْضَاءً - کسی جگہ پہنچنا، ملنا (اتصال) (۱۷)

افضیٰ : زوجین کے اتحاد و یگانگت سے کنایہ ہے یا مباشرت سے

جنسی مسائل بیان کرنے کے سلسلے میں صراحت گوئی سے پرہیز کرنا ایک اچھا اور پسندیدہ طریقہ

بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ - تم میں ایک دوسرے تک

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ - اور انہوں نے لیا تم سے

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا - ایک پختہ وعدہ

میثاقِ غلیظ سے مراد عقد نکاح میں وہ قول و قرار جب مرد عورت کے مہر و نفقہ کی پوری ذمہ داری لیتا ہے

وَ اِنۡ اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّ اٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ
شَيۡـًٔا ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۲۰﴾ وَ كَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَ قَدۡ اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى
بَعۡضٍ وَّ اَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿۲۱﴾

اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ ہی کر لو تو خواہ تم نے اُسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو، اس میں سے کچھ واپس نہ لینا کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لو گے؟ اور آخر تم اُسے کس طرح لے لو گے جب کہ تم ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں؟

But if ye decide to take one wife in place of another, even if ye had given the latter a whole treasure for dower, Take not the least bit of it back: Would ye take it by slander and manifest wrong?
And how could ye take it when ye have gone in unto each other, and they have Taken from you a solemn covenant?

وَاِنۡ اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـًٔا ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ۝۲۰

علیحدگی ناگزیر ہو تو اس کے لیے ہدایات

- سابقہ آیت میں فرمائی گئی ہدایات کے باوجود اگر شائستہ طور پر نباہ ممکن نہیں اور کوئی شخص اپنے حالات کے تقاضوں سے اگر اس فیصلہ پر پہنچ گیا ہے کہ ایک بیوی کو چھوڑ کر کسی دوسری عورت سے شادی کرے تو اسے کیا نہ کرنا چاہیے —یہاں اس آیت کریمہ میں یہ بتایا گیا ہے
- علیحدگی کے فیصلے کی صورت میں اس کام کو خوش اسلوبی، وقار اور متانت کے ساتھ انجام دو
- اگر تم نے اپنی بیوی کو حق مہر کی صورت میں یا تحائف کے طور پر (جو اس کی ملکیت بنا دیئے گئے ہیں) خزانہ بھی دے رکھا ہے تو واپس نہ لو
- نہ بہتان لگا کر بیوی کو مجبور کرو کہ وہ لیا ہوا حق مہر واپس کر دے
- اس طرح بالواسطہ اور بلاواسطہ دونوں طریقوں یا حیلوں سے مہر واپس لینے کی ممانعت کی گئی ہے
- جس عورت کے ساتھ زندگی بھر کا پیمان وفا تھا، جو ایک نہایت مضبوط میثاق (عقد) کے تحت وجود میں آیا تھا، جس نے اپنا سب ظاہر و باطن اس کے لیے بے نقاب کر دیا اور دونوں نے ایک مدت تک یک جان و دو قالب ہو کر زندگی گزاری، اس سے جب جدائی کی نوبت آئے تو اپنا کھلایا پہنایا واپس کرنے کا مطالبہ اخلاقی لحاظ سے ایک معیوب اور ناپسندیدہ عمل ہے۔ ازدواجی عہد و پیمان کے مقابلے میں یہ مال عورت کا حق ہے

وَاِنۡ اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ۝۲۰

اس آیت مبارکہ کے احکام

- ← مرد اپنی بیوی کو طلاق دیکر، دوسری بیوی کا انتخاب کر سکتا ہے۔
- ← طلاق مردوں کے اختیار میں ہے
- ← مہر کی مقدار کا غیر محدود ہونا (غیر شرعی نہیں)
- ← ذاتی ملکیت کی حدود کا وسیع ہونا (قنطار کے لفظ سے)
- ← مرد کا اپنی بیوی کو پسند نہ کرنا اور دوسری شادی کا رجحان رکھنا۔ اس بات کو جائز قرار نہیں دیتا کہ مرد طلاق کے وقت پورا مہر یا اس کا کچھ حصہ واپس لے لے۔
- ← شوہروں کا مہر واپس لینا، ایک غلط کام اور واضح گناہ ہے۔
- ← مرد اور عورت دونوں کے حقوق کا تحفظ
- ← مرد کے اختیارات کی وضاحت
- ← عورت کے وسیع تر حقوق کی صراحت

وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقۡتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۲۲﴾

وَلَا تَنۡكِحُوۡا - اور نہ نکاح کرو (اس سے)

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ - جس سے نکاح کیا تمہارے اجداد نے

مِّنَ النِّسَآءِ - عورتوں میں سے

اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ - سوائے اس کے کہ جو گزر گیا

اِنَّهٗ كَانَ - یقیناً یہ ہے

فَاحِشَةً - ایک بے حیائی

وَّمَقۡتًا - اور سخت ناپسندیدہ (فعل)

وَسَآءَ سَبِيۡلًا - اور بہت برا راستہ

(م ق ت)

مَقَتَ يَمۡقُتُ ، مَقۡتًا - بیزار ہونا، کسی شخص کو برائی کا مرتکب دیکھ کر اس سے بغض رکھنا

مقت : مبغوض اور نفرت انگیز شے یا فعل

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً
وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں اُن سے ہرگز نکاح نہ کرو، مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا در حقیقت یہ ایک بے حیائی کا فعل ہے، ناپسندیدہ ہے اور برا چلن ہے

And marry not women whom your fathers married,- except what is past: It was shameful and odious,- an abominable custom indeed.

وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقۡتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۲۲﴾

ایک اور قبیح اور مذموم رسم کا خاتمہ

- ایام جاہلیت میں سوتیلی ماؤں کو نکاح (مقت) کرکے یا بغیر نکاح کے گھر میں ڈال لیا جاتا تھا۔ قرآن مجید نے اس مقام پر سختی سے اس انتہائی بیہودہ فعل کی حتمی ممانعت کر دی
- صاف صاف حکم دیا کہ جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں یعنی جو تمہاری سوتیلی مائیں ہوں ان سے ہرگز نکاح مت کرنا۔ یہ صرف برائی نہیں بلکہ بے حیائی بھی ہے، قابل نفرت چیز بھی ہے اور بہت برا راستہ بھی ہے
- اسلام نے اس کو فوجداری جرم قرار دیا ہے اور قابل دست اندازی پولیس ٹھہرایا ہے۔
- تمدنی اور معاشرتی مسائل میں جاہلیت کے غلط طریقوں کو حرام قرار دیتے ہوئے بالعموم قرآن مجید میں یہ بات ضرور فرمائی جاتی ہے کہ "جو ہو چکا سو ہو چکا"
  - ← بے علمی اور نادانی کے زمانہ میں جو غلطیاں تم لوگ کرتے رہے ہو ان پر گرفت نہیں کی جائے گی، بشرطیکہ اب حکم آجانے کے بعد اپنے طرز عمل کی اصلاح کرلو اور جو غلط کام ہیں انھیں چھوڑ دو
  - ← زمانہ سابق کے کسی طریقے کو اب اگر حرام ٹھہرایا گیا ہے تو اس سے یہ نتیجہ نکالنا صحیح نہیں ہے کہ پچھلے قانون یا رسم و رواج کے مطابق جو کام پہلے کیے جا چکے ہیں ان کو کالعدم، اور ان سے پیدا شدہ نتائج کو ناجائز، اور عائد شدہ ذمہ داریوں کو لازماً ساقط بھی کیا جا رہا ہے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ - حرام کی گئیں تم پر

اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ - تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ - اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں

وَخٰلٰتُكُمْ - اور تمہاری خالائیں

وَبَنٰتُ الْاَخِ - اور بھائی کی بیٹیاں

وَبَنٰتُ الْاُخْتِ - اور بہن کی بیٹیاں

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْٓ - اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے

اَرْضَعْنَكُمْ - دودھ پلایا تم کو

أُمَّهَات - أُم کی جمع (ماں)

بَنَات - بِنت کی جمع (بیٹی)

أَخَوات - أُخْت کی جمع (بہن)

عَمّات - عَمِة کی جمع (پھوپھی)

خَالَات - خَالَة کی جمع (خالہ)

أرْضَعَ يُرضِعُ ، إرْضَاعًا - (عورت کا) دودھ پلانا (IV)

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ

وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ - اور تمہاری دودھ شریک بہنیں

وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ - اور تمہاری عورتوں (بیویوں) کی مائیں

رَبَائِب ، رَبِیب کی جمع، بیوی کی پہلے شوہر سے بیٹیاں

وَ رَبَآئِبُكُمُ - اور تمہاری زیر تربیت بیٹیاں

حُجُور- حِجْر/حُجْر کی جمع، (گود) زیر نگرانی

الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ - جو تمہاری گودوں میں ہیں

مِّنْ نِّسَآئِكُمُ - تمہاری ان عورتوں سے

الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ - جن سے تم نے صحبت کی ہو

فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا - پھر اگر نہ تم نے

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ - صحبت کی ہو ان سے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ ۙ وَحَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۙ ﴿۲۳﴾

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ - تو کوئی گناہ نہیں ہے تم پر

جُناح۔ گناہ، (تفصیل اضافی مواد کے حصے میں)

وَحَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ - اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں

حلائل۔ حلیله کی جمع (حلال عورت (بیوی)

الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ - جو تمہاری صلب (پیٹھوں) سے ہیں

اَصۡلَابِ۔ صُلْب کی جمع (ریڑھ کی ہڈی)

وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا - اور (حرام کیا گیا تم پر) کہ تم جمع کرو

بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ - تم جمع کرو دو بہنوں کو

اُخۡتَيۡنِ۔ اُخت کی جمع (بہن)

اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ - سوائے اس کے کہ جو گزر گیا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ - یقیناً اللہ ہے

غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا - بے انتہا بخشنے والا ہر حال میں رحم کرنے والا

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ
الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ
نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ
الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٢٣

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو، اور تمہاری دودھ شریک بہنیں، اور تمہاری بیویوں کی مائیں، اور تمہاری بیویوں کی لڑکیاں جنہوں نے تمہاری گودوں میں پرورش پائی ہے اُن بیویوں کی لڑکیاں جن سے تمہارا تعلق زن و شو ہو چکا ہو ورنہ اگر (صرف نکاح ہوا ہو اور) تعلق زن و شو نہ ہوا ہو تو (انہیں چھوڑ کر ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی مواخذہ نہیں ہے اور تمہارے اُن بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری صلب سے ہوں اور یہ بھی تم پر حرام کیا گیا ہے کہ ایک نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرو، مگر جو پہلے ہو گیا سو ہو گیا، اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

محمد اقبال

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ
وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ
حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ ۫ وَ حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ
سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ (٢٣)

Prohibited to you (For marriage) are:- Your mothers, daughters, sisters; father's sisters, Mother's sisters; brother's daughters, sister's daughters; foster-mothers (Who gave you suck), foster-sisters; your wives' mothers; your step-daughters under your guardianship, born of your wives to whom ye have gone in,- no prohibition if ye have not gone in;- (Those who have been) wives of your sons proceeding from your loins; and two sisters in wedlock at one and the same time, except for what is past; for Allah is Oft-forgiving, Most Merciful;

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَبَنٰتُكُمۡ وَاَخَوٰتُكُمۡ وَعَمّٰتُكُمۡ وَخٰلٰتُكُمۡ وَبَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ وَاَخَوٰتُكُمۡ

محرمات شرعیہ کی تفصیل

- باپ کی منکوحات کے ساتھ نکاح کی ممانعت نے عورتوں میں جو حلال و حرام ہیں ان کے بیان کے لیے راہ ہموار کردی تاکہ اس پہلو سے معاشرے میں جو گندگیاں اور ناانصافیاں ہیں وہ واضح ہو کر سامنے آجائیں اور ان کی اصلاح ہوسکے۔
- اس آیت میں جو حرمتیں بیان ہوئی ہیں وہ انسانی فطرت کے اس تقاضے پر مبنی ہیں کہ جہاں رحمی رشتے کی قربت موجود ہو یا اس سے مشابہت پائی جاتی ہو وہاں باہمی تعلق کی بنیاد صرف رحم، محبت اور رافت و شفقت کے اعلیٰ جذبات ہی پر ہونی چاہیے، اس میں نہ تو نفس کی شہوات و رغبات کی کوئی آمیزش ہونی چاہیے نہ رشک و رقابت کو اس میں خلل انداز ہونے کا موقع دینا چاہیے
- محرمات (وہ عورتیں جن سے نکاح کرنا حرام ہے) ان کی چار قسمیں ہیں

1. **محرماتِ نسب**: وہ عورتیں جو رحمی رشتے کی قربت کے باعث حرام ہوئی ہیں۔ یہ ہمیشہ کے لیے حرام ہیں یہ ۷ محرمات ہیں: **مائیں** (سگی یا سوتیلی، ماں کی ماں اور باپ کی ماں)، **بیٹیاں** (بیٹی، پوتی، پڑپوتی، نواسی پڑنواسی) **بہنیں** (سگی بہن، علاتی (باپ شریک) اور اخیافی (ماں شریک)، **پھوپھیاں** (باپ کی حقیقی بہنیں ہوں، علاتی ہوں یا اخیافی)، **خالائیں** (والدہ کی بہنیں چاہے وہ حقیقی ہوں، علاتی ہوں یا اخیافی)

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ أُمَّهَٰتُكُمۡ وَبَنَاتُكُمۡ وَأَخَوَٰتُكُمۡ وَعَمَّٰتُكُمۡ وَخَٰلَٰتُكُمۡ وَبَنَاتُ ٱلۡأَخِ وَبَنَاتُ ٱلۡأُخۡتِ وَأُمَّهَٰتُكُمُ ٱلَّٰتِيٓ أَرۡضَعۡنَكُمۡ وَأَخَوَٰتُكُم

بھائی کی بیٹیاں (بھتیجیاں چاہے حقیقی ہوں، علاتی ہوں یا اخیافی)، بہن کی بیٹیاں (بھانجیاں چاہے حقیقی ہوں، علاتی ہوں یا اخیافی)

2. محرمات رضاعت: اسلام میں رضاعت اور رضاعت کے رشتوں کو وہی اہمیت دی ہے جو رحمی رشتوں کو وہ عورتیں جو رضاعت کی وجہ سے حرام ہوئی ہیں، انھیں محرمات رضاعیہ کہا جاتا ہے۔ وہ بھی ہمیشہ کے لیے حرام ہیں۔ان میں وہ مائیں جنھوں نے دودھ پلایا (چاہے ایک دفعہ پلایا ہو اور چاہے متعدد دفعہ)، بہنیں (رضاعت کے رشتے سے)

دودھ پلانے والی عورت اس بچے کی ماں، اس عورت کا شوہر اس کا باپ، اس عورت کی نسبی اولاد اس کے بہن بھائی، اس عورت کی بہنیں ان کی خالائیں، اس عورت کا جیٹھ، دیوران بچوں کے رضاعی چچا اور اس عورت کے شوہر کی بہنیں ان بچوں کی پھوپھیاں بن گئیں-

نسب کے رشتہ سے جو نکاح آپس میں حرام ہیں رضاعت کے رشتہ سے بھی حرام ہیں

3. حرمتِ مصاہرت: وہ عورتیں جو بیوی سے تعلق کی وجہ سے حرام ہوئی ہیں، انھیں محرمات بالمصاہرہ کہا جاتا ہے۔ یہ بھی ہمیشہ کے لیے حرام ہیں ان میں

بیویوں کی مائیں (اس میں دادی اور نانی بھی شامل چاہے نسبی ہوں یا رضاعی)

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

ربائب (بیوی کی پچھلے شوہر سے بیٹیاں)، بیوی سے نازک تعلق قائم ہونے کے بعد صرف بیٹی ہی حرام نہیں ہوتی، پوتی اور نواسی بھی حرام ہو جاتی ہے، بیٹوں کی بیویاں (بیٹے کے عموم میں پوتا، نواسا بھی شامل ہیں۔ان کی بیویاں بھی اپنے دادا اور نانا پر حرام ہوں گی) دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا (دونوں بہنوں میں رحمی رشتہ پایا جاتا ہے اور رحمی رشتوں کی بنیاد رافت ورحمت پر ہے سوکنیں بننے سے یہ رافت ورحمت کا جذبہ، رشک ورقابت کے جذبات میں بدل جاتا ہے اور یہ انسانی فطری رشتوں کی شکست وریخت کا سبب بنتا ہے (اسی حکم میں خالہ اور بھانجی، پھوپھی اور بھتیجی کو جمع کرنا بھی شامل ہے)

یہاں بہن کے لفظ میں عموم ہے اس کا اطلاق جس طرح حقیقی بہن پر، اسی طرح علاتی اور اخیافی بہن پر بھی

اسی طرح اس کا اطلاق جس طرح نسلی اور نسبی بہنوں پر ہوتا ہے اسی طرح اس کا اطلاق رضاعی بہنوں پر بھی

4. مشروط محرمات - وہ عورتیں جو کسی کے نکاح میں ہیں وہ دوسرے کے نکاح میں ہونے کی وجہ سے حرام ہیں۔ یہ اس وقت تک حرام ہیں جب تک دوسرے کے نکاح میں ہیں اور اگر یہ نکاح کا تعلق ختم ہو جائے تو پھر یہ حرمت ختم ہو جاتی ہے۔

محرماتِ نکاح

1. **محرماتِ نسب**: وہ عورتیں جو رحمی رشتے کی قربت کے باعث حرام ہوئی ہیں۔ یہ ہمیشہ کے لیے حرام ہیں

I. ماں (حقیقی ماں یا سوتیلی ماں، اسی طرح دادی یا نانی)
II. بیٹی (اسی طرح پوتی یا نواسی)
III. بہن (حقیقی بہن، ماں شریک بہن، باپ شریک بہن)
IV. پھوپھی (والد کی بہن خواہ سگی ہوں یا سوتیلی)
V. خالہ (ماں کی بہن خواہ سگی ہوں یا سوتیلی)
VI. بھتیجی (بھائی کی بیٹی خواہ سگی ہوں یا سوتیلی)
VII. بھانجی (بہن کی بیٹی خواہ سگی ہوں یا سوتیلی)

2. **محرماتِ رضاعت**: رضاعی ماں، رضاعی بیٹی، رضاعی بہن، رضاعی پھوپھی، رضاعی خالہ، رضاعی بھتیجی اور رضاعی بھانجی

3. **حرمتِ مصاہرت**: ساس، بیوی کی سابقہ شوہر سے بیٹی، بہو، دو بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں رکھنا

اضافی مواد

Reference Material

بیوی کے لیے قرآن میں استعمال ہونے والے الفاظ

بیوی کے لیے کوئی مخصوص لفظ نہیں ہے، قرآن میں جتنے الفاظ اس معنی میں آئے ہیں سب مجازاً استعمال ہوئے

1. **زوج** : کے معنی جوڑا اور پھر جوڑے میں دونوں ایک دوسرے کا زوج ہیں (میاں بیوی کا زوج اور بیوی میاں کی زوج)۔ قرآن کریم میں کہیں بھی لفظ زوجہ (زَوْجَةٌ) نہیں آیا ہے فقہ، قانون اور عدالتی معاملات میں میاں اور بیوی میں فرق کرنے کے لیے زَوْجَة کا لفظ عورت (بیوی) کے لیے مستعمل ہوا
2. **حَلائِل** : حَلِيلَةٌ کی جمع ۔ معنی حلال عورت (منکوحہ ۔ بیوی)۔ حَلِيلٌ بمعنی مرد (قرآن میں نہیں آیا)
3. **اِمْرَأَةٌ** : یہ لفظ عام عورت کے لیے بھی اور بیوی کے لے بھی استعمال ہوا ہے ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ۔ اللہ کافروں کے معالے میں نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کو بطور مثال پیش کرتا ہے
4. **نِسَاء** : اِمْرَأَةٌ کی جمع (غیر سالم) ہے معنی عورتیں (عام عورتیں بھی اور بیویاں بھی)
5. **صَاحِبَة** : صاحب (معنی ساتھی، دوست) کی مؤنث صَاحِبَة ہے جو بیوی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے
6. **اَهْل** ۔ انسان کے قریبی رشتہ دار۔ کبھی بیوی مراد ہو سکتی ہے إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِۦٓ إِنِّىٓ ءَانَسْتُ نَارًا

قرآن میں گناہ کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ

1. **ذَنْب**: گناہ کے لیئے عام لفظ، ہر چھوٹے بڑے گناہ کے لیئے — إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ ۴۰/۵۵

2. **خَطَا**: ایسا گناہ جو بلا ارادہ سرزد ہو — وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۴/۹۲

3. **حُوب**: عائلی معاملات سے تعلق رکھنے والے بڑے گناہ — وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۴/۲

4. **حِنْث**: عہد و پیمان سے تعلق رکھنے والے بڑے گناہ — وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ۵۶/۴۶

5. **اِثم**: گناہ کی طرف طبیعت آمادہ رہنا اور وقت آنے پر ارتکاب کر ڈالنا — وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۵/۲

6. **اِجرام**: جُرم - وہ کام جسکی ازروئے قانون سزا مقرر ہو — سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ ۶/۱۴۰

7. **جُناح**: گناہ کی طرف جھکاؤ — فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۴/۱۰۱

8. **لَمَم**: صغیرہ گناہ جو کبیرہ کی طرف لے جاتے ہیں — الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۵۳/۳۲